سلام

جناب مظہر سعید (علیگ)، سیدواڑہ، بہرائچ

بنا کے سانسوں کی تیلی سے تعزیہ رکھنا ہمیشہ دل کی حویلی کو کربلا رکھنا
اُجالا قبر میں ہو جس سے وہ دیا رکھنا عزیزو! زیرِ کفن خاکِ نینوا رکھنا
میں بھولتا نہیں ماں کی وہ کربلائی زباں وہ لوریوں کی صداؤں میں مرثیہ رکھنا
عزا حسینؑ کی دیوار بن گئی ورنہ محال تھا حق و باطل میں فاصلہ رکھنا
غدیر خم، شبِ ہجرت سے ذوالعشیرہ تک کساء کے سائے میں ذکرِ مباہلہ رکھنا
وہ جس نے کارِ رسالتؐ کی آبرو رکھ لی لبوں پہ اپنے علیؑ کا وہ تذکرہ رکھنا
حُسینیتؑ نے جو چھیڑا یزیدیت کے خلاف ہر ایک دور میں جاری وہ معرکہ رکھنا
جو دعویٰ کرتے ہو خود کو حسینیؑ ہونے کا تو دل میں نیزے پہ جانے کا حوصلہ رکھنا
بتایا ہے جسے قاسمؑ نے شہد سے شیریں بہ وقتِ نزع زباں پر وہ ذائقہ رکھنا
تمہارے شعر سبھی ہوں گے منفرد مظہرؔ سخن کا یوں ہی الگ سب سے زاویہ رکھنا

❁❁❁